گھر میں برکت

حضرت ابراہیم کا حیران کُن جواب

ghar meṅ barkat. hazrat ibrāhīm kā hairānkun jawāb

Barakah in the Home. The Amazing Answer of Ibrahim

by Bakhtullah

[*Zinda Kalam 4*]

(Urdu—Persian script)

© 2026 Chashma Media.

published and printed by
GWCS, New Delhi

Bible text is from UGV.

illus. R. Gunther https://freebibleimages.org/illustrations/ls-abram/

partially modified by OpenAI; J.P. Stanley

https://freebibleimages.org/illustrations/yo-abram-promise/ (modified)

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

میرے پیچھے ہو لینا	2
مجھ سے چمٹا رہنا	7
مجھ پر بھروسا رکھنا	10
شک مت کرنا	13
تب برکت یقینی ہے	16
توریت، پیدائش 12–18	19

گھر میں برکت کیسے لائیں؟ اِس سوال کے بہت جواب دیئے گئے ہیں۔لیکن آج ہم حضرت ابراہیم کے چونکا دینے والے جواب پر دھیان دینا چاہتے ہیں۔

حضرت ابراہیم لمبے عرصے سے حاران میں رہتا تھا۔ آج یہ شہر تُرکی کے جنوب مشرق میں واقع ہے۔ ایک دن خدا ابراہیم سے ہم کلام ہوا۔ اِس سے ہم گھر میں برکت لانے کے بارے میں ایک پہلا اصول سیکھتے ہیں:

میرے پیچھے ہو لینا

خدا نے فرمایا،

> اپنے وطن، اپنے رشتے داروں اور اپنے باپ کے گھر کو چھوڑ کر اُس ملک میں چلا جا جو مَیں تجھے دکھاؤں گا۔

◄ ابراہیم کو کیا کرنا ہے؟

اُسے اپنے وطن اور اپنے گھر والوں کو چھوڑنا ہے۔

◄ وہ کیوں سب کچھ چھوڑ جائے؟

اِس لئے کہ وہ بُت پرستوں سے الگ ہو کر اپنی اولاد سمیت خدا کی قوم بن جائے، ایک ایسی قوم جو خدا کے لئے مخصوص و مقدّس ہو۔ اِس کے لئے یہ بھی ضروری تھا کہ اُن کا اپنا ملک ہو۔

◄ کیا خدا نے اُسے بتایا کہ وہ کہاں جائے؟

نہیں۔ اِتنا کہا کہ اُس ملک میں جا جو مَیں تجھے دکھاؤں گا۔ تب خدا نے فرمایا،

> مَیں تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤں گا، تجھے برکت دوں گا اور تیرے نام کو بہت بڑھاؤں گا۔ تُو دوسروں کے لئے برکت کا باعث ہو گا۔

◄ جب ابراہیم اپنا وطن چھوڑے گا تو اُس کے ساتھ کیا ہو گا؟

وہ ایک بڑی قوم بن کر برکت پائے گا۔ نہ صرف یہ—وہ پوری دُنیا کے لئے برکت کا باعث بنے گا۔

خدا کا یہ تقاضا کافی مشکل تھا۔ اپنے وطن اور لوگوں کو چھوڑنے میں تو بہت بڑا رِسک تھا۔ اگر راستے میں کچھ ہوا تو کوئی نہیں ہو گا جو اُس کی مدد کرے۔ اور وہ اندازہ بھی نہیں لگا سکتا تھا کہ خدا اُسے کہاں لے جا رہا ہے۔ اُسے صرف اُتنا ہی معلوم تھا کہ مجھے اپنے لوگوں اور اپنی حفاظت کا جال چھوڑنا ہے۔

◄ کیا ابراہیم نے خدا کی سنی؟

جی ہاں۔ لکھا ہے،

اَبرام نے رب کی سنی اور حاران سے روانہ ہوا۔ لوط اُس کے ساتھ تھا۔ اُس وقت ابرام 75 سال کا تھا۔ اُس کے ساتھ اُس کی بیوی سارئی اور اُس کا بھتیجا لوط تھے۔ وہ اپنے نوکر چاکروں سمیت اپنی پوری ملکیت بھی ساتھ لے گیا جو اُس نے حاران میں حاصل کی تھی۔ چلتے چلتے وہ کنعان پہنچے۔

آپ نے نوٹ کیا ہو گا کہ اُس وقت ابراہیم، اَبرام کہلاتا تھا۔ بعد میں ہم دیکھیں گے کہ اُس کا نام کس طرح بدل گیا۔

◄ ابراہیم کے ساتھ کون کون تھے؟

اُس کی بیوی سارَئی اور بھتیجا لوط۔ اُس کی ملکیت اور تمام نوکر چاکر بھی ساتھ تھے۔

◄ چلتے چلتے وہ کہاں پہنچے؟

وہ کنعان پہنچے۔

◄ کنعان کہاں تھا؟

کنعان وہ علاقہ ہے جو آج اسرائیل کہلاتا ہے۔

◄ کیا یہ ملک باشندوں سے خالی تھا؟

بالکل نہیں۔ اُس میں کئی ایک قومیں بستی تھیں۔ لکھا ہے،

> ابرام اُس ملک میں سے گزر کر سِکم کے مقام پر ٹھہر گیا جہاں مورِہ کے بلوط کا درخت تھا۔ اُس زمانے میں ملک میں کنعانی قومیں آباد تھیں۔
>
> وہاں رب ابرام پر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا، "مَیں تیری اولاد کو یہ ملک دوں گا۔" اِس لئے اُس نے وہاں رب کی تعظیم میں قربان گاہ بنائی جہاں وہ اُس پر ظاہر ہوا تھا۔

◄ کنعان میں خدا نے ابراہیم سے کیا وعدہ کیا؟

یہ کہ مَیں تیری اولاد کو یہ ملک دوں گا۔ پہنچنے سے پہلے اُسے یہ معلوم نہیں تھا۔ پھر بھی اُسے خدا کے وعدے پر پکّا یقین تھا۔

◄ ابراہیم نے جواب میں کیا کِیا؟

اُس نے خدا کی تعظیم میں قربان گاہ بنائی۔

◄ اِس سے وہ کیا ظاہر کرنا چاہتا تھا؟

یہ کہ مَیں خدا کے وعدے پر ایمان رکھتا ہوں۔ دیکھو اُس کا ایمان۔ اب تک نہ ابراہیم کے بیٹا پیدا ہوا تھا نہ اُسے نئے ملک میں زمین حاصل ہوئی تھی۔ اُسے صرف اِتنا بتایا گیا تھا کہ تیری اولاد کو یہ ملک

ملے گا۔ لیکن اُس کا ایمان پکّا رہا۔ پھر بھی یہ بات اُس کے دل میں کھٹکتی رہی کہ بیٹا نہیں ہے۔ اِس لئے گھر میں برکت لانے کا دوسرا اصول،

مجھ سے چمٹا رہنا

لکھا ہے،

> اِس کے بعد رب رویا میں ابرام سے ہم کلام ہوا، ”ابرام، مت ڈر۔ مَیں ہی تیری سپر ہوں، مَیں ہی تیرا بہت بڑا اجر ہوں۔“

- خدا نے یہاں کیوں فرمایا کہ مت ڈر؟

اِس لئے کہ ابراہیم اجنبی تھا۔ وہ ایک ملک میں رہتا تھا جس میں کئی قسم کی بُت پرست قومیں رہتی تھیں۔

- پھر بھی خدا نے یہ نہ کہا کہ مَیں تیری حفاظت کروں گا، مَیں تجھے اجر دوں گا۔ کیوں نہیں؟

ابراہیم کو یہ بات سمجھنا تھا کہ خدا خود سپر یعنی ڈھال ہے، وہ خود بہت بڑا اجر ہے۔ اصل حفاظت اور اجر اِس میں ہے کہ ہم خدا سے چمٹے رہیں، چاہے ظاہری حالات اچھے ہوں یا بُرے۔

◄ کیا خدا آپ کی سپر اور آپ کا اجر ہے؟

یہ بات سن کر ابراہیم نے کیا جواب دیا؟ لکھا ہے،

> لیکن ابرام نے اعتراض کیا، "اے رب قادرِ مطلق، تُو مجھے کیا دے گا جبکہ ابھی تک میرے ہاں کوئی بچہ نہیں ہے اور اِلی عزر دمشقی میری میراث پائے گا۔ تُو نے مجھے اولاد نہیں بخشی، اِس لئے میرے گھرانے کا نوکر میرا وارث ہو گا۔"

◄ ابراہیم نے کیا جواب دیا؟

وہ بولا، جب تک میرے ہاں بچہ نہیں ہے اِس کا کیا فائدہ ہے؟ پھر لکھا ہے،

> تب ابرام کو اللہ سے ایک اَور کلام ملا۔ "یہ آدمی اِلی عزر تیرا وارث نہیں ہو گا بلکہ تیرا اپنا ہی بیٹا تیرا وارث ہو گا۔" رب

نے اُسے باہر لے جا کر کہا، ”آسمان کی طرف دیکھ اور ستاروں
کو گِننے کی کوشش کر۔ تیری اولاد اِتنی ہی بے شمار ہو گی۔“

◄ خدا نے اُس سے کیا کہا؟ کیا اُس نے اُسے جھڑکی دی؟

نہیں۔ وہ جانتا تھا کہ ابراہیم بہت مایوس ہے۔ اُس نے نرمی سے فرمایا کہ باہر جا کر ستاروں کو گِننے کی کوشش کر۔ تیری اولاد اِتنی ہی بے شمار ہو گی۔

◄ اِس سے ہم کیا سیکھ سکتے ہیں؟

کبھی کبھی خدا کی برکت سالوں تک نظر نہیں آتی۔ پھر بھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔مضبوطی سے اُس کے ساتھ چمٹا رہنا۔ گھر میں برکت لانے کا تیسرا اصول،

مجھ پر بھروسا رکھنا

لکھا ہے کہ

> ابرام نے رب پر بھروسا رکھا۔ اِس بنا پر اللہ نے اُسے راست باز قرار دیا۔

◄ ابراہیم نے رب کے وعدے پر کیا کِیا؟

اُس نے اُس پر بھروسا رکھا۔ کیسی بات! میاں بیوی دونوں بوڑھے تھے، اور کافی سالوں سے اُن کے بیٹا پیدا نہیں ہوا تھا۔ پھر بھی ابراہیم نے خدا پر بھروسا رکھا کہ جو اُس نے فرمایا وہ پورا ہو گا۔ کیا آپ خدا پر ایسا بھروسا رکھتے ہیں؟

◄ یہ بھروسا دیکھ کر خدا نے کیا کِیا؟

یہ دیکھ کر اُس نے اُسے راست باز قرار دیا۔

◄ **اِس کا کیا مطلب ہے؟**

ابراہیم تو انسان ہی تھا، اِس لئے اُس سے غلطیاں ہوتی رہتی تھیں۔ پھر بھی اُس نے خدا پر ایسا بھروسا رکھا کہ خدا نے اُسے راست باز قرار دیا۔

◄ **اِس کا ہمارے لئے کیا مطلب ہے؟**

ہم سے بھی غلطیاں ہوتی رہتی ہیں۔ ہم میں سے کوئی بھی بے گناہ نہیں ہے۔ اِس لئے ہم سب خدا کی عدالت لائق ہیں۔ ہم سب اِس لائق نہیں کہ جنت میں داخل ہوں۔لیکن اگر ہم خدا پر پورا بھروسا رکھیں تو وہ اِس بنا پر ہمیں نجات دے گا۔ جہاں ہمارا ثواب ناکام ہے وہاں ہمارا خدا پر بھروسا اور وفاداری ہمیں اُس کی عدالت سے بچاتی ہے۔

یہ پکّا کرنے کے لئے اُس نے بعد میں عیسیٰ مسیح دنیا میں بھیجا تاکہ ہمیں نجات دلائے۔ ہم خود اپنی نجات کے لئے کچھ نہیں کر سکتے، لیکن جب ہم ہاتھ جوڑ کر منت کرتے ہیں کہ مجھ پر رحم کر تب وہ ہمیں نجات دیتا ہے۔

حاران شہر سے روانہ ہوتے وقت ابراہیم 75 سال کا تھا۔ کنعان میں پہنچنے کے بعد سال گزرتے گئے۔ وہ 99 سال کا ہو گیا، پھر بھی بے اولاد رہا۔ لیکن خدا کا حیران کُن وعدہ پورا ہونے والا تھا۔ لکھا ہے کہ اللّٰہ نے فرمایا،

> اب سے تُو ابرام یعنی 'عظیم باپ' نہیں کہلائے گا بلکہ تیرا نام ابراہیم یعنی 'بہت قوموں کا باپ' ہو گا۔ کیونکہ مَیں نے تجھے بہت قوموں کا باپ بنا دیا ہے۔ [...] اپنی بیوی سارَی کا نام بھی بدل دینا۔ اب سے اُس کا نام سارَی نہیں بلکہ سارہ یعنی شہزادی ہو گا۔ مَیں اُسے برکت بخشوں گا اور تجھے اُس کی معرفت بیٹا دوں گا۔ مَیں اُسے یہاں تک برکت دوں گا کہ اُس سے قومیں بلکہ قوموں کے بادشاہ نکلیں گے۔

◄ خدا نے میاں بیوی دونوں کو نئے نام دیئے۔ کونسے نام؟

اب سے ابرام، ابراہیم کہلائے گا اور سارَی، سارہ کہلائے گی۔

◄ کیوں؟

ابراہیم کا مطلب بہت قوموں کا باپ ہے۔ سارہ کا مطلب شہزادی ہے۔ اِن ناموں سے خدا نے دکھایا کہ میرا وعدہ پورا ہونے

والا ہے۔ ابراہیم کے جواب سے ہم گھر میں برکت لانے کا چوتھا اصول سیکھتے ہیں، یہ کہ

شک مت کرنا

لکھا ہے،

> ابراہیم منہ کے بل گر گیا۔ لیکن دل ہی دل میں وہ ہنس پڑا۔

◄ ابراہیم کا کیا جواب تھا؟

وہ دل میں ہنس پڑا۔ اُسے یقین نہیں آیا۔ تب خدا نے فرمایا،

> تیری بیوی سارہ کے ہاں بیٹا پیدا ہو گا۔ تُو اُس کا نام اسحاق یعنی 'وہ ہنستا ہے' رکھنا۔ مَیں اُس کے اور اُس کی اولاد کے ساتھ ابدی عہد باندھوں گا۔

◄ کیا خدا نے ابراہیم کا ردِعمل دیکھ کر اُسے ڈانٹا؟

نہیں، وہ جانتا تھا کہ ابراہیم کی ہنسی میں بہت سالوں کا تلخ تجربہ چھپا ہوا ہے۔ اِس لئے اُس نے نرمی سے بات پکّی کر دی۔ اُس نے فرمایا کہ ایک سال کے بعد ایک بیٹا پیدا ہو گا۔ اُس کا نام اسحاق رکھنا۔ اسحاق کا نام منہ میں لے کر لوگوں کو یاد رہے گا کہ خدا نے کیسا معجزانہ کام کیا—اِتنا ناقابلِ یقین کام کہ اُس کا باپ ہنس پڑا۔

تھوڑی دیر کے بعد خدا پھر سے ابراہیم پر ظاہر ہوا۔ اُس نے اپنا فرمان دُہرایا کہ ایک سال کے بعد سارہ کے بیٹا ہو گا۔ اب سارہ کا جواب نوٹ کریں۔ لکھا ہے،

سارہ یہ باتیں سن رہی تھی، کیونکہ وہ اُس کے پیچھے خیمے کے دروازے کے پاس تھی۔ دونوں میاں بیوی بوڑھے ہو چکے تھے اور سارہ اُس عمر سے گزر چکی تھی جس میں عورتوں کے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ اِس لئے سارہ اندر ہی اندر ہنس پڑی اور سوچا، ”یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کیا جب مَیں بُڑھاپے کے باعث گھسے پھٹے لباس کی مانند ہوں تو جوانی کے جوبن کا لطف اُٹھاؤں؟ اور میرا شوہر بھی بوڑھا ہے۔“

◄ کیا سارہ کا ردِعمل ابراہیم سے فرق تھا؟

بالکل نہیں۔ وہ بھی ہنس پڑی۔ تب خدا نے پوچھا،

> سارہ کیوں ہنس رہی ہے؟ [...] کیا رب کے لئے کوئی کام ناممکن ہے؟

◄ خدا سارہ کو ڈانٹ سکتا تھا۔ کیا اُس نے ایسا کیا ؟

نہیں۔ اُس نے اِتنا فرمایا کہ کیا رب کے لئے کوئی کام ناممکن ہے؟

جب ہم مایوس ہیں تو کیا ہمیں یاد رہتی ہے کہ خدا کے لئے کوئی کام ناممکن نہیں ہے؟

ہم گھر میں برکت لانے کے چار اصول سیکھ چکے ہیں۔ بڑی بات یہ ہے کہ ہم خدا کے پیچھے ہو لیں، اُس سے چمٹے رہیں، اُس پر بھروسا رکھیں اور شک نہ کریں۔ یہ کیا تو دیکھیں گے کہ

تب برکت یقینی ہے

ایک سال گزر گیا تو خدا کا وعدہ سچ مچ پورا ہوا۔ لکھا ہے،

> تب رب نے سارہ کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اُس نے فرمایا تھا۔ جو وعدہ اُس نے سارہ کے بارے میں کیا تھا اُسے اُس نے پورا کیا۔ وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا پیدا ہوا۔ عین اُس

وقت بوڑھے ابراہیم کے ہاں بیٹا پیدا ہوا جو اللہ نے مقرر کرکے اُسے بتایا تھا۔
ابراہیم نے اپنے اِس بیٹے کا نام اسحاق یعنی 'وہ ہنستا ہے' رکھا۔
[...] سارہ نے کہا، "اللہ نے مجھے ہنسایا، اور ہر کوئی جو میرے بارے میں یہ سنے گا ہنسے گا۔ اِس سے پہلے کون ابراہیم سے یہ کہنے کی جرأت کر سکتا تھا کہ سارہ اپنے بچوں کو دودھ پلائے

> گی؟ اور اب میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے، اگرچہ ابراہیم بوڑھا ہو گیا ہے۔"

آخر میں خدا نے اپنا وعدہ پورا کیا تھا۔ بہت سال گزر گئے تھے جن کے دوران میاں بیوی نے سیکھ لیا تھا کہ خدا کے پیچھے ہو لینے کا مطلب کیا ہے—اپنا وطن چھوڑ کر ایک نامعلوم ملک میں جانا جس میں کئی قسم کے خطروں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن اُس کے پیچھے ہو لینے سے اُنہیں بہت برکت ملی—ایسی برکت جو اُنہیں حاران میں رہ کر کبھی نہیں ملنی تھی۔ ساتھ ساتھ اُنہوں نے سیکھ لیا کہ اِس میں برکت ہے کہ ہم ہر وقت خدا سے چمٹے رہیں، ہر وقت اُس پر بھروسا رکھیں، ہر وقت یاد رکھیں کہ اُس کے لئے کوئی کام ناممکن نہیں ہے۔

◄ کیا آپ کو ایسی برکت حاصل ہوئی ہے؟

توریت، پیدائش 12–18

[7-1:12]

رب نے ابرام سے کہا، ”اپنے وطن، اپنے رشتے داروں اور اپنے باپ کے گھر کو چھوڑ کر اُس ملک میں چلا جا جو مَیں تجھے دکھاؤں گا۔ مَیں تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤں گا، تجھے برکت دوں گا اور تیرے نام کو بہت بڑھاؤں گا۔ تُو دوسروں کے لئے برکت کا باعث ہو گا۔ جو تجھے برکت دیں گے اُنہیں مَیں بھی برکت دوں گا۔ جو تجھ پر لعنت کرے گا اُس پر مَیں بھی لعنت کروں گا۔ دنیا کی تمام قومیں تجھ سے برکت پائیں گی۔“

ابرام نے رب کی سنی اور حاران سے روانہ ہوا۔ لوط اُس کے ساتھ تھا۔ اُس وقت ابرام 75 سال کا تھا۔ اُس کے ساتھ اُس کی بیوی سارَئی اور اُس کا بھتیجا لوط تھے۔ وہ اپنے نوکر چاکروں سمیت اپنی پوری ملکیت بھی ساتھ لے گیا جو اُس نے حاران میں حاصل کی تھی۔ چلتے چلتے وہ کنعان پہنچے۔ ابرام اُس ملک میں سے گزر کر سِکم

کے مقام پر ٹھہر گیا جہاں مورِہ کے بلوط کا درخت تھا۔ اُس زمانے میں ملک میں کنعانی قومیں آباد تھیں۔

وہاں رب ابرام پر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا، "مَیں تیری اولاد کو یہ ملک دوں گا۔" اِس لئے اُس نے وہاں رب کی تعظیم میں قربان گاہ بنائی جہاں وہ اُس پر ظاہر ہوا تھا۔

[6-1:15]

اِس کے بعد رب رویا میں ابرام سے ہم کلام ہوا، "ابرام، مت ڈر۔ مَیں ہی تیری سپر ہوں، مَیں ہی تیرا بہت بڑا اجر ہوں۔"

لیکن ابرام نے اعتراض کیا، "اے رب قادرِ مطلق، تُو مجھے کیا دے گا جبکہ ابھی تک میرے ہاں کوئی بچہ نہیں ہے اور اِلی عزر دمشقی میری میراث پائے گا۔ تُو نے مجھے اولاد نہیں بخشی، اِس لئے میرے گھرانے کا نوکر میرا وارث ہو گا۔"

تب ابرام کو اللہ سے ایک اَور کلام ملا۔ "یہ آدمی اِلی عزر تیرا وارث نہیں ہو گا بلکہ تیرا اپنا ہی بیٹا تیرا وارث ہو گا۔" رب نے اُسے باہر

لے جا کر کہا، ”آسمان کی طرف دیکھ اور ستاروں کو گننے کی کوشش کر۔ تیری اولاد اِتنی ہی بے شمار ہو گی۔“

ابرام نے رب پر بھروسا رکھا۔ اِس بنا پر اللّٰہ نے اُسے راست باز قرار دیا۔

[17.5-3:17]

اللّٰہ نے اُس سے کہا، ”[...] اب سے تُو ابرام یعنی ’عظیم باپ‘ نہیں کہلائے گا بلکہ تیرا نام ابراہیم یعنی ’بہت قوموں کا باپ‘ ہو گا۔ کیونکہ مَیں نے تجھے بہت قوموں کا باپ بنا دیا ہے۔ [...] اپنی بیوی سارَی کا نام بھی بدل دینا۔ اب سے اُس کا نام سارَی نہیں بلکہ سارہ یعنی شہزادی ہو گا۔ مَیں اُسے برکت بخشوں گا اور تجھے اُس کی معرفت بیٹا دوں گا۔ مَیں اُسے یہاں تک برکت دوں گا کہ اُس سے قومیں بلکہ قوموں کے بادشاہ نکلیں گے۔“

ابراہیم منہ کے بل گر گیا۔ لیکن دل ہی دل میں وہ ہنس پڑا۔

[14-10:18]

رب نے کہا، ”عین ایک سال کے بعد مَیں واپس آؤں گا تو تیری بیوی سارہ کے بیٹا ہو گا۔“

سارہ یہ باتیں سن رہی تھی، کیونکہ وہ اُس کے پیچھے خیمے کے دروازے کے پاس تھی۔ دونوں میاں بیوی بوڑھے ہو چکے تھے اور سارہ اُس عمر سے گزر چکی تھی جس میں عورتوں کے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ اِس لئے سارہ اندر ہی اندر ہنس پڑی اور سوچا، ”یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کیا جب مَیں بُڑھاپے کے باعث گھسے پھٹے لباس کی مانند ہوں تو جوانی کے جوبن کا لطف اُٹھاؤں؟ اور میرا شوہر بھی بوڑھا ہے۔“

رب نے ابراہیم سے پوچھا، ”سارہ کیوں ہنس رہی ہے؟ [...] کیا رب کے لئے کوئی کام ناممکن ہے؟ ایک سال کے بعد مقررہ وقت پر مَیں واپس آؤں گا تو سارہ کے بیٹا ہو گا۔“

[8-1:19]

تب رب نے سارہ کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اُس نے فرمایا تھا۔
جو وعدہ اُس نے سارہ کے بارے میں کیا تھا اُسے اُس نے پورا
کیا۔ وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا پیدا ہوا۔ عین اُس وقت بوڑھے ابراہیم
کے ہاں بیٹا پیدا ہوا جو اللہ نے مقرر کر کے اُسے بتایا تھا۔
ابراہیم نے اپنے اِس بیٹے کا نام اسحاق یعنی 'وہ ہنستا ہے' رکھا۔
[...] سارہ نے کہا، "اللہ نے مجھے ہنسایا، اور ہر کوئی جو میرے
بارے میں یہ سنے گا ہنسے گا۔ اِس سے پہلے کون ابراہیم سے یہ کہنے
کی جرأت کر سکتا تھا کہ سارہ اپنے بچوں کو دودھ پلائے گی؟ اور
اب میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے، اگرچہ ابراہیم بوڑھا ہو گیا ہے۔"